156260-ٹی وي چینل پراذان سن کربھی سحری کھاتارہا

سوال

میرابھائی سحری کررہاتھاکہ ایک ٹی وی چینل پرفجرکی اذان شروع ہوگئی لیکن بھائی نے اپناکھانامکمل کیا،ابھی ہمارے محلہ کی کسی بھی قریبی مسجدمیں اذان نہیں ہوئی تھی توکیا بھائی کا روزہ صحیح ہے یانہیں ؟
اللہ تعالی آپ کوجزائے خیرعطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

جب طلوع فجرہوجائے توکھانے پینے سے رک جانالازم ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اورتم کھاتے پیتے رہوحتی کہ فجرکی سفیدی رات کی سیاہی سے ظاہرہوجائے}.البقرۃ(187).

لہذاجب یقین ہوجائے کہ طلوع فجرہوچکی ہے تواس کے لیے کھانے پینے سے رک جانالازم ہے،چاہے اس کے منہ میں لقمہ بھی ہوتووہ باہرنکال دے،اگرایسانہیں کرتا تواس کا روزہ فاسدہوجائیگا.

لیکن اگراسے طلوع فجرکایقین نہیں تووہ یقین ہونے تک کھاپی سکتاہے،اوراسی طرح اگریہ علم ہوکہ مؤذن وقت سے قبل فجرکی اذان دیتاہے،یااسے شک ہوکہ مؤذن وقت سے قبل یابروقت اذان دیتاہے تووہ یقین ہونے تک کھاپی سکتاہے،لیکن اس کے لیے بہتریہی ہے کہ اذان سنتے ہی فوراکھانا پینا بند کردے.

رہامسئلہ ٹی وی یاریڈیویاکسی فضائی چینل پراذان نشرکرنا توہوسکتاہے یہ اس علاقے کی اذان سے قبل ہویاپھرتاخیرسے بھی ہوسکتی ہے،کیونکہ طلوع فجرکاوقت ہرعلاقے میں مختلف ہے.

اس بناپرآپ کے بھائی پرکچھ گناہ نہیں؛اس لیے کہ اسے طلوع فجرکایقین نہیں تھا،اورنہ ہی اس نے اپنے محلہ میں قریب سے اذان سنی کہ اسے طلوع فجرکایقین ہوجاتا.

مزیدفائدہ کے لیے آپ سوال نمبر(66202).

واللہ اعلم.